

سینہ لہو سے بھر گیا ہے ۔

○ بہ نالہ حاصل دل بستگی و فراہم کر
۱۔ لغات۔ دل بستگی :

متاعِ خانہ زنجیر، جز صد ا، معلوم
دل کا تعلق ۔
شرح : اے عاشق! تو بھی
آہ و فغاں کر، کیونکہ دل لگانے اور محبوب سے عشق کرنے کا حاصل اس کے سوا کچھ
نہیں۔ تیری حیثیت زنجیر کی ہے۔ زنجیر کے گھر کا مال و متاع آواز کے سوا کچھ
نہیں ہوتا ۔

○ مجھ کو دیارِ غیر میں مارا، وطن سے دور
۱۔ شرح : خواجہ حالی
رکھ لی میرے خدا نے، مری بیکسی کی شرم
فرماتے ہیں :
وہ حلقہ ہائے زلف، کمیں میں ہیں، اے خدا
”پردیس میں مرنا، جو ہر شخص
رکھ لیجو میرے دعویٰ و استغنیٰ کی شرم
کو ناگوار ہوتا ہے، اس پر خدا
کا شکر اس لیے کرتا ہے کہ اگر
وہاں بے گور و کفن پڑے رہے

تو کچھ مضائقہ نہیں، کیونکہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ یہ کون تھا اور کس رتبے کا
آدمی تھا، لیکن وطن میں مرنا، جہاں ایک زمانہ واقف حال ہو اور
خبردار و غمخوار ایک بھی نہ ہو، وہاں مردے کی اس طرح مٹی خراب
ہونی سخت رسوائی اور ذلت کا باعث ہے ۔ پس خدا کا شکر ہے کہ
اس نے پردیس میں مار کر میری بیکسی کی شرم رکھ لی ۔ اس میں گونہ ظاہر
خدا کا شکر ہے، مگر فی الحقیقت سراسر اہل وطن کی شکایت ہے ،
جس کو ایک خاص پیرایے میں ظاہر کیا ۔